Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۱۰/جنوری ۲۰۱۹

نئی دہلی

فرقہ وارانہ سوچ پر مبنی شہریت بل کو قانون بننے سے روکیں: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے میڈیا کو جاری اپنے ایک بیان میں لوک سبھا میں پاس کردہ شہریت (ترمیمی) بل کو مرکزی حکومت کے فرقہ وارانہ تعصّب کا اظہار قرار دیتے ہوئے راجیہ سبھا کے تمام غیر بی جے پی ممبران سے اس بل کو قانون بننے سے روکنے کی اپیل کی ہے۔

اس بل میں مسلمانوں کے ساتھ کھلا امتیاز برتا گیا ہے اور یہ سراسر آئین کے خلاف ہے، اس طور پر کہ یہ بل افغانستان، بنگلہ دیش اور پاکستان جیسے پڑوسی ممالک سے ہجرت کرنے والے ہندو، سکھ، بودھ، جین، پارسی اور عیسائی لوگوں کو ہندوستان کی مستقل شہریت حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے، لیکن وہیں مذکورہ ممالک سے آئے ہوئے مسلمانوں کو جو کہ ایک بڑی مذہبی قوم کا حصہ ہیں، انہیں اس کی اجازت نہیں دیتا۔ یہ بڑا ہی شرمناک معاملہ ہے کہ ہمارے ملک میں شہریت حاصل کرنے کے لیے مذہب کو ایک بڑا عامل مانا گیا ہے، جو کہ مکمل طور سے ناانصافی ہے۔ جیسا کہ ہم نے اس سے پہلے بھی یہ کہا تھا کہ حکومت کو یہ واضح کرنا پڑے گا کہ مذکورہ ممالک سے آنے والے مخصوص مذاہب کے لوگوں کو ہی شہریت کا حقدار کیوں بنایا جا رہا ہے، جبکہ کئی دیگر ممالک میں دوسری اقلیات پر اس سے بھی زیادہ ستم ڈھایا جا رہا ہے اور وہاں حقوق انسانی کی بدترین انداز میں پامالی کی جا رہی ہے۔ اس طرح یہ بل حقوق انسانی کے آئینی اصولوں بالخصوص قانون کے سامنے برابری کے اصول کے خلاف ہے۔

آئندہ لوک سبھا انتخابات سے پہلے یہ بی جے پی کی ایک اور فرقہ وارانہ وسیاسی تفریقی چال ہے۔ محمد علی جناح نے تمام اپوزیشن پارٹیوں سے آگے بڑھ کر اس بل کے پیچھے چھپے اصل ایجنڈے کو بے نقاب کرنے اور اسے راجیہ سبھا میں شکست دینے کی اپیل کی۔ ساتھ ہی انہوں نے تمام شہریوں و دانشوران اور تنظیموں سے بھی اس بل کے خلاف اپنی آواز بلند کرنے کی درخواست کی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطۂ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی

موبائل: 8750846932